سوال

نزول الہی کا وقت رات کے چھ حصوں میں سے پانچواں حصہ ہے یا پوری آخری تہائی میں ایسا ہوتا ہے ؟

جواب

لحمد للہ.

ں کا ... (1145) ... مسلم ... (758)

ں : (2/309)

ہے کہ رات کے چھ حصوں میں سے پانچواں سدس ہی بس نزولِ الہی کا وقت ہے؛ کیونکہ رات کی آخری تہائی میں پانچواں اور چھٹا سدس حصہ دونوں ہی شامل ہیں ان دونوں کے ملنے سے آخری تہائی مکمل ہوتی ہے ، اس لیے یہ کہنا درست ہے کہ نزولِ الہی کا وقت رات کی آخری تہائی ہے ، اور اس تہائی کی ابتدا ا

م (758) میں ہے کہ : ([نزول الہی] اسی طرح برقرار رہتا ہے ، یہاں تک کہ فجر پھوٹ پڑے)

ں سے معاملہ مزید واضح ہوگیا کہ نزولِ الہی کی ابتدارات کی آخری تہائی میں شروع ہوتی ہے ، جو کہ رات کے چھ حصوں میں سے پانچویں اور چھٹے سدس پر مشتمل ہوتی ہے ۔

یہ بھی کہنا ممکن ہے کہ رات کے پانچویں سدس حصے کو خصوصیت حاصل ہے کہ اس وقت میں دعا کی قبولیت کا امکان اور زیادہ بڑھ جاتا ہے ، جیسے کہ

ی (3499) ۔

ات کے آخری حصہ کا وسطی دورانیہ " سے مراد رات کی آخری تہائی ہی لیتے ہیں ، اور یہی آخری تہائی - جیسے کہ پہلے بھی گزر چکا ہے کہ - رات کے پانچویں اور چھٹے سدس حصے پر مشتمل ہوتی ہے ۔

طابی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" حدیث کے الفاظ : " کن اوقات کی زیادہ قبول ہوتی ہے " کا مطلب یہ ہے کہ کس وقت میں دعا بہتر ہے اور قبولیت کے امکانات زیادہ روشن ہوتے ہیں ؟ یہ بات بالکل اسی جملے کی طرح ہے جو ضماد ازدی نے اس وقت کہی تھی جب اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کی دعوت سنی ، اس نے کہا تھا

میں سے پانچواں حصہ ہے ، یہی معنی اس حدیث سے بھی مطابقت رکھتا ہے جس میں ہے کہ : (اللہ تعالی رات کی آخری تہائی کے بعد آسمان دنیا تک نزول فرماتا ہے ، اور کہتا ہے : کوئی منگتا ہے کہ اسے دے دیا جائے ؟ کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اسے بخش دیا جائے) انتہی

" غریب الحدیث " از : خطابی (1/134)

را بن اثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اس بارے میں یہ حدیث بھی ہے کہ : آپ سے عرض کیا گیا : " رات کی کون سی [گھڑی میں دعا] زیادہ سنی جاتی ہے " تو آپ نے فرمایا : (جوف اللیل الآخر) یعنی آخری تہائی ، اور یہ رات کے چھ حصوں میں سے پانچویں حصے سے شروع ہوتی ہے " انتہی

" النہایۃ " (1/841)

ِتضی زبیدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تہی

" تاج العروس " (23/108)

للہ اعلم.